دُنیا آخرت کی کھیتی ہے

25-July-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

25جولائی،2024ء(بمطابق،18مُحَرَّم شریف،1446ھ)
کوپاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

دُنیا آخرت کی کھیتی ہے

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿....زندگی سنوارنے والا سوال
- ✿....خُطبَاتِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
- ✿....دُنیا ایک خواب ہے
- ✿....نیک بننے کا نسخہ

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُالْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ:بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback:+92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَیَّ صَلَاةً یعنی قیامت کے دِن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہو گا، جو مجھ پر سب سے زیادہ درود شریف پڑھتا ہو گا۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! درودِ پاک کیسی اعلیٰ نیکی ہے...!! اس کی بَرَکت سے قُربِ مصطفےٰ نصیب ہوتا ہے۔ اس حدیثِ پاک کے تحت مراٰۃ المناجیح میں لکھا ہے: قیامت میں سب سے آرام میں وہ ہو گا جو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ رہے گا اور حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ہمراہی (یعنی قُربت، نزدیکی) نصیب ہونے کا ذریعہ درود شریف کی کثرت ہے۔ (2)

حشر میں کیا کیا مزے وارفتگی کے لُوں رضا | لَوٹ جاؤں پا کے وہ دامانِ عالی ہاتھ میں (3)

وضاحت: اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا جوشِ عشق دیکھئے! فرما رہے ہیں: اے رضا روزِ قیامت میں عشقِ رسول اور محبّت و بے خُودی کے مزے لُوٹوں گا، جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ

---

1 ...ترمذی، ابواب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلوۃ...الخ، صفحہ:144، حدیث:484۔

2 ...مرآۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:100۔

3 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:104۔

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دامنِ کرم ہاتھ آئے گا تو عشق و محبّت میں لوٹ پوٹ (یعنی مچل) جاؤں گا۔

اللہ پاک ہمیں میدانِ محشر میں بلکہ دُنیا میں، نَزْع میں، قبر میں، حشر میں، میزان پر، پُل صراط پر، ہر ہر مَقام پر دامنِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ٹھنڈی چھاؤں نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

نَزْع میں، گور میں، میزاں پہ، سرِ پُل پہ، کہیں | نہ چھُٹے ہاتھ سے دامانِ مُعَلّٰی تیرا
کس کا مُنہ تکیے! کہاں جائیے! کس سے کہیے! | تیرے ہی قدموں پہ مِٹ جائے یہ پالا تیرا[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیّتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

کیا ہمیں اس لئے پیدا کیا گیا ہے...؟

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت ابراہیم بن اَدھم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت بلند رُتبہ ولیِ کامِل ہوئے ہیں، توبہ کر کے نیک رستے پر آنے سے پہلے آپ اَمیر زادے تھے، بعد میں آپ

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:17-31 بتقدمٍ و تاخرٍ۔
2 ...بخاری، کتاب بدءُ الوحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

نے توبہ کی، نیک رَستے کے مُسَافِر بنے، پھر اللہ پاک نے آپ کو اتنا اُونچا مقام نصیب فرمایا کہ ولیوں کے اِمام بن گئے۔

ایک مرتبہ کسی نے آپ سے پوچھا: عالی جاہ! آپ کی زندگی میں اِنْقلاب کیسے آیا؟ فرمایا: میں خُراسان کے شاہی خاندان سے تھا، یہ اُن دِنوں کی بات ہے، جب میں جوان تھا، ایک دِن میں شِکار کے ارادے سے جنگل کی طرف نکلا، میں شکار کے لئے جانور ڈُھونڈ رہا تھا کہ اچانک مجھے غیب سے ایک آواز آئی، کوئی کہنے والا کہہ رہا تھا: **اے ابراہیم! کیا تمہیں اس لئے پیدا کیا گیا ہے؟** میں نے گھبرا کر اِدھر اُدھر دیکھا، کوئی بھی نظر نہیں آرہا تھا، کچھ دَیر کے لئے مجھ پر سکتہ ساطاری ہو گیا، تھوڑی دَیر کے بعد جب میرے حوّاس بحال ہوئے تو میں پھر شکار کے لئے جانور ڈھونڈنے لگا، ابھی کچھ ہی دَیر گزری تھی کہ اچانک وہ زمین جس پر میں چل رہا تھا، اس کے اندر سے آواز آئی: **اے اِبْراہیم! اس میں کوئی شک نہیں کہ تمہیں ان کاموں کے لئے پیدا نہیں کیا گیا۔** اس غیبی آواز نے تو میرے دِل کی دُنیا بدل دِی، میرا مُلازِم جو بکریاں چَرا رہا تھا، میں نے اپنا قیمتی لباس اُسے دیا، اس کا سادہ سا اُونی لباس خود پہنا اور سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر مکہ مکرمہ کی طرف چلا گیا۔ (1)

یاخدا میری مغفرت فرما
باغِ فِردوس مَرحَمت فرما

تُو گناہوں کو کر مُعاف اللہ!
میری مَقْبُول معذِرت فرما

مصطفےٰ کا وسیلہ توبہ پر
تُو عنایت مُداوَمَت فرما

دینِ اسلام پر مجھے یاربّ!
اِستِقامت تُو مَرحَمت فرما (2)

---

1 ...الطبقات الصوفیہ للسلمی، الطبقۃ الاولیٰ، صفحہ: 37۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 75 بتقدمٍ و تاخرٍ۔

زندگی سَنْوارنے والا سُوال

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت اِبْراہیم بن ادھم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ پر اللہ پاک کا خاص کرم ہوا کہ آپ کو غیبی آواز کے ذریعے زندگی کا مقصد سمجھا دیا گیا، ہر ایک کے لئے قدرت کی یہ نشانیاں ظاہِر ہوں، یہ ضروری نہیں۔ البتہ یہ ایک سُوال جو اس غیبی آواز کے ذریعے اُٹھایا گیا، وہ سُوال جس نے حضرت ابراہیم بن ادھم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی زندگی بدل کر رکھ دی، وہ سُوال بہت اَہَم ہے، سُوال کیا ہے؟ اَلِھٰذَا خُلِقْتَ کیا تمہیں اس لئے پیدا کیا گیا؟

یہ سُوال بہت اہم ہے، زندگی سَنْوار دینے والا سُوال ہے اور یہ سُوال کسی ایک موقع کے لئے نہیں بلکہ زِندگی کے ایک ایک لمحے کیلئے ہے ❁ ہم موبائل استعمال کر رہے ہیں، اس میں کیا دیکھ رہے ہیں، کیا سُن رہے ہیں، کیا پڑھ رہے ہیں؟ اس کے بارے میں سُوال کیا جائے گا: اَلِھٰذَا خُلِقْتُ کیا مجھے اس کام کے لئے پیدا کیا ہے جو میں کر رہا ہوں؟ ❁ ہم کچھ پڑھ رہے ہیں، اس کے متعلق سُوال ہے: اَلِھٰذَا خُلِقْتُ کیا مجھے ایسی ہی چیزیں پڑھنے کیلئے پیدا کیا گیا، جیسی میں پڑھ رہا ہوں؟ ❁ ہم کہیں جا رہے ہیں، سُوال ہے: اَلِھٰذَا خُلِقْتُ میں جہاں جا رہا ہوں، جس مقصد سے جا رہا ہوں، کیا مجھے ایسی ہی جگہ جانے کے لئے ایسے ہی مقاصِد کے لئے پیدا کیا گیا ہے؟ ❁ کچھ سوچ رہے ہیں، سُوال ہے: اَلِھٰذَا خُلِقْتُ کیا مجھے ایسی ہی باتیں سوچنے کے لئے پیدا کیا گیا؟ ❁ ہم کچھ دیکھ رہے ہیں، سُوال ہے: اَلِھٰذَا خُلِقْتُ کیا مجھے ایسی ہی چیزیں دیکھنے کے لئے پیدا کیا گیا؟ ❁ ہم کچھ سُن رہے ہیں، تب بھی یہی سُوال ہے؟ اَلِھٰذَا خُلِقْتُ کیا مجھے ایسی ہی چیزیں سننے کیلئے پیدا کیا گیا؟ ❁ ہم فُضول بیٹھے ہیں، سُوال ہے: اَلِھٰذَا خُلِقْتُ کیا مجھے یونہی فضول بیٹھنے کے لئے پیدا کیا گیا؟ غرض کہ یہ

ایک سُوال ایک بہترین سیلف موٹیویشن ہے، ہمیں اندر سے جھنجھوڑ دینے والا سُوال ہے، ہم غور کریں، سوچیں، ذِہن بنائیں، اپنی زندگی کے ایک ایک لمحے، اپنے ایک ایک کام کے متعلق، یہ سُوال لمحہ لمحہ دُہراتے رہیں: اَلِھٰذَا خُلِقْتُ کیا مجھے اس کام کے لئے پیدا کیا گیا ہے جو اس لمحے میں کر رہا ہوں، اگر تو میرا وہ کام جو اس لمحے میں کر رہا ہوں، وہ میرے مقصدِ زندگی کو پُورا کرنے والا ہے، تب تو بہت اچھی بات ہے، اگر ایسا نہیں ہے، وہ کام مجھے میرے مقصدِ حیات سے دُور کرنے والا ہے، میرے مقصدِ حیات کے اُلٹ ہے، تب مجھے غور کرنا چاہئے، تب مجھے فِکْر کرنی چاہئے کہ کہیں میں اپنی زندگی غلط یا فضول کاموں میں تو نہیں گنوا رہا ہوں۔

کچھ مقصدِ حیات ضروری ہے دوستو! | کہنا یہ دل کی بات ضروری ہے دوستو!
جو فکرِ آخرت میں گُزاری وہ مکمل | ورنہ تو یہ حیات اَدھوری ہے دوستو!

زندگی کا مقصد

پیارے اسلامی بھائیو! ہم اس دُنیا میں آئے، جی رہے ہیں، سالہا سال گزر گئے، ہم اس دُنیا میں ہیں ❁ کسی کی عمر 15 سال ہو گی ❁ کسی کی 20 سال ❁ کسی کی 25 یا 30 سال ❁ کوئی بڑھاپے کو چُھو رہا ہو گا ❁ کوئی بُڑھاپے کو پہنچ چکا ہو گا، جو جس بھی عمر میں ہے، ہر ایک کو یہ سوچنا ہے کہ میں اس دُنیا میں آیا کیوں ہوں اور کر کیا رہا ہوں؟

مشہور صوفی بُزرگ مولانا جَلالُ الدِّین رُومی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: اگر بادشاہ تمہیں کسی خاص کام سے کہیں بھیجے، تم راستے میں اَور بہت سارے کام کرو مگر وہ خاص کام جس کے لئے بادشاہ نے بھیجا ہے، وہ کرنا بھول جاؤ تو بتاؤ کیا بادشاہ تم سے خوش ہو گا؟ ہرگز نہیں

ہو گا، بس اسی لئے دُنیا میں انسان ہر کام بھولے تو بھول جائے مگر ایک کام ہے جو ہر گز نہیں بھولنا چاہیے، وہ خاص کام کیا ہے، اس کا ذِکر پارہ 22، سُوْرَۃُ الْاَحْزَاب کی اس آیت میں ہے:[1]

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ الْجِبَالِ فَاَبَیْنَ اَنْ یَّحْمِلْنَهَا وَ اَشْفَقْنَ مِنْهَا وَ حَمَلَهَا الْاِنْسَانُؕ (پارہ:22، الْاَحْزَاب:72)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک ہم نے آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر امانت پیش فرمائی تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اس امانت کو اٹھالیا۔

آیت میں امانت سے نمازیں اور ہر وہ کام مراد ہے جس کے کرنے پر ثواب ملے اور نہ کرنے پر گُناہ ہو۔[2] مولانا رُوم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ مزید فرماتے ہیں: دیکھو! آسمان، زمین، پہاڑ کیسی مضبوط اور عجیب مخلوقات ہیں، انہوں نے جس اَمانت کا بوجھ نہ اُٹھایا، وہ انسان نے اپنے ذِمّے لیا، اسی لئے آسمان وزمین اور پہاڑوں کے بجائے انسان کو عزّت بخشی گئی اور اسے اشرفُ المخلوقات بنایا گیا۔[3] اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے:

وَ لَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِیْۤ اٰدَمَ (پارہ:15، بنی اسرائیل:70)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور بیشک ہم نے اولادِ آدم کو عزّت دی۔

مزید فرماتے ہیں: اگر تم کہو! میں یہ ایک کام (یعنی عِبادت) نہیں کرتا تو نہ سہی، اَور بہت کام تو کرتا ہوں، یادرکھ! انسان اور کاموں کے لئے دُنیا میں نہیں آیا، یہ تو ایسے ہے کہ تو (1): بہت قیمتی لوہے کی انمول تلوار جو صِرف شاہی خزانوں ہی میں ملتی ہے، حاصِل

1 ... فِیْہِ مَا فِیْہِ، الفصل الرابع، صفحہ: 45۔
2 ... تفسیر جلالین مع حاشیۃ صاوِی، پارہ: 22، سورۂ اَحزاب، زیرِ آیت: 72، جُز: 5، جلد: 3، صفحہ: 54۔
3 ... فِیْہِ مَا فِیْہِ، الفصل الرابع، صفحہ: 45، 46۔

کرے اور اسے گوشت کاٹنے کی چُھری بنالے اور کہے: میں نے اسے بیکار نہیں رکھا(2): یا تُو سونے کی دیگ میں شلجم پکانے لگے حالانکہ اس دیگ کے ایک چھوٹے ٹکڑے سے کئی عام دیگیں خریدی اور پکائی جاسکتی ہیں(3): یا بہت قیمتی تلوار گھر کی دیوار میں گاڑھ لے اور اس پر ٹُوٹے ہوئے برتن لٹکائے، کیا یہ افسوس کا مقام نہیں؟ برتن رکھنے کے لئے معمولی قیمت کی کھونٹی استعمال کی جاسکتی ہے، اس کے لئے ایسی مہنگی تلوار اِستِعال کرنا کیا عَقل کی بات ہے...؟؟ اے انسان! اللہ پاک نے تیری بڑی قیمت رکھی ہے، اِرْشاد ہوتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَؕ

(پارہ:11، التوبہ:111)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک اللہ نے مسلمانوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال اس بدلے میں خرید لئے کہ ان کے لئے جنّت ہے۔

دیکھو! اللہ پاک نے تمہیں، تمہارے وَقْت، تمہاری جان، تمہارے مال اور کاروبار کو خرید لیا کہ یہ چیزیں اس کی راہ میں خرچ کرو تو تمہارے لئے ہمیشہ رہنے والی جنّت ہے، اللہ پاک کے ہاں تمہاری ایسی قیمت ہے، اگر خود کو دوزخ کے بدلے بیچ ڈالو تو اپنے آپ پر ظلم کرنے والے ہو۔[1]

فرشتوں سے بہتر ہے انسان بننا | مگر اس میں لگتی ہے محنت زیادہ

دُنیا آخرت کی کھیتی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یہ دُنیا آخرت کی کھیتی ہے ❁ ہم دُنیا میں دُنیا نہیں بلکہ آخرت کمانے آئے ہیں ❁ ہم دُنیا میں اس لئے ہیں تاکہ آخرت کی بہتریاں کماسکیں ❁ یہاں نیک

1 ...فِيْهِ مَا فِيْهِ، الفصل الرابع، صفحہ:46، 47۔

کام کریں ❁ اللہ پاک کی رضا والے کام بجالائیں ❁ جنّت میں لے جانے والے کام کریں تاکہ ان کے ذریعے آخرت کا ڈھیروں ڈھیر ثواب ملے، درجات کی بلندی نصیب ہو جائے۔

اگر اس دُنیا میں رہ کر ہم نے ❁ کاریں بھی خرید لیں ❁ بڑی بڑی کوٹھیاں بھی بنالیں ❁ بنگلے بھی خرید لئے ❁ بینک بیلنس بھی بڑھالیا ❁ کاروبار بھی چمکالیا ❁ جسم بھی سجالیا ❁ اچھے اور نئے نئے کپڑے بھی پہن لئے ❁ ورزش وغیرہ کر کے اچھے مَسَلز (*Muscles*) بھی بنا لئے ❁ بہترین کھانے بھی کھالئے ❁ سیر و تفریح کے مزے بھی اُڑالئے ❁ پُوری دُنیا بھی گھوم لی ❁ یا پھر غریب تھے، یہ سب کچھ حاصِل تو نہ کرپائے مگر ان کے خواب سجاتے ہی زندگی گزار دی مگر جنّت میں جانے والے کام نہ کئے، آخرت کے لئے کچھ ذخیرہ نہ کیا تو یاد رکھئے! ہم نے اپنی زندگی کا مقصد پُورا نہیں کیا۔

تم بھی عجیب لوگ ہو...!!

اللہ پاک کے نبی حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے ایک دِن لوگوں کو فرمایا: تم بھی عجیب لوگ ہو...!! تم دُنیا کے لئے بھاگ دوڑ کرتے ہو جبکہ اس کے بغیر بھی تمہیں رِزْق دیا جاتا ہے (کہ اللہ پاک نے رِزْق کا وعدہ فرمایا ہے) مگر آخرت کی فِکْر نہیں کرتے جبکہ آخرت کی نعمتیں بغیر محنت کے نہیں دی جائیں گی۔[1]

آخرت کماؤ...!!

پیارے اسلامی بھائیو! بات واقعی سچّی ہے، آج دُنیا کے لئے جتنی محنت اور کوشش کی جاتی ہے، شاید اس کا ایک فیصد بھی آخرت کی فِکْر نہیں کی جاتی ❁ دنیا کمانے کے لئے دِن

1... تنبیہ الغافلین، باب رفض الدنیا، صفحہ:138۔

رات ایک کر لیا جاتا ہے مگر نمازوں کے لئے 15 منٹ نہیں نکالے جاتے ❁ ہمارے ہاں گرمی کا موسَم آنے سے پہلے اے، سی یا رُوم کولَر وغیرہ کو چیک کرواکر اس کی سروِس کروا لی جاتی ہے ❁ لوڈ شیڈنگ ہو تو یو، پی، ایس، اسٹینڈ بائی جنریٹر کا بَندوبست کر لیا جاتا ہے ❁ گاڑی تک پہنچنے سے پہلے رِیموٹ(***Remote***) سے دروازہ کھول لیا جاتا ہے ❁ رَش سے بچنے کیلئے وقت سے پہلے ہی لوگ عید وغیرہ کی شاپنگ کر لیتے ہیں ❁ آسمان پر بادل دیکھ کر چھتری ساتھ رکھ لی جاتی ہے ❁ گھر سے نکلتے وقت اے، ٹی، ایم کارڈ ساتھ رکھا جاتا ہے کہ کہیں بھی رقم کی ضرورت پڑ سکتی ہے ❁ سائیکل والا دس، بیس روپے، بائیک والا سَو، دوسَو روپے، کار والا ہزار پانچ سو روپے جیب میں ڈال کر باہَر نکلتا ہے کہ راستے میں ٹائر پنکچر ہو سکتا ہے ❁ بچی ابھی اپنے پاؤں پر چلنا بھی شروع نہیں کرتی کہ اس کی شادی کی فِکْر ہونے لگ جاتی ہے ❁ دُنیا میں کامیابی کیلئے ٹائم مینجمنٹ سیکھتے ہیں ❁ روزانہ، ہفتہ وار، ماہانہ اور سالانہ پلاننگ کی جاتی ہے ❁ عوامی رجحانات دیکھ کر پیشگی کاروبار کا رُخ سیٹ کیا جاتا ہے۔

یہ دُنیا کی پلاننگز ہیں، جو بڑے ذوق و شوق کے ساتھ کی جاتی ہیں مگر افسوس! آخرت کے لئے پیشگی تیاری کی طرف بہت کم لوگ تَوَجُّہ کرتے ہیں ❁ اپنے کردار کو بہتر بنانے کے لئے بارش، آندھی، بیماری میں اپنے آفس، کاروبار یا کسی تقریب میں وقت پر پہنچنے کو بے حد ضروری سمجھنے والا یہ انسان اپنے رب کو راضی کرنے اور آخرت کے انعامات پانے کیلئے پانچ وقت کی فرض نماز کیلئے مسجد میں حاضری سے غافِل ہے ❁ آفس میں ایمر جنسی (***Emergency***) نوعیت کا کام آجائے تو اپنے ریکارڈ کو بہتر کرنے کے لئے اس کام کو کرنے کی دُھن اس پر سوار ہو جاتی ہے پھر یہ نہ بُھوک پیاس دیکھتا ہے، نہ کوئی بیماری اس کی

راہ میں رُکاوٹ بنتی ہے نہ تھکاوٹ اس کا راستہ روکتی ہے لیکن جب بات رمضان کے فرض روزے رکھنے کی آتی ہے تو یہ مختلف بہانے بنانے لگتا ہے ❁ یار دوستوں کی محفلوں اور مختلف تقریبات میں اپنی ناک اُونچی رکھنے کے لئے بے حساب خرچ کرنے والے کو جب زکوۃ فرض ہونے پر اس کا حساب لگا کر ادا کرنے کا کہا جاتا ہے تو اس کا ہاتھ اور دِل دونوں تنگ پڑ جاتے ہیں پھر یہ تھوڑی بہت رقم دے کر اپنے دل کو منا لیتا ہے کہ میں نے زکوۃ ادا کر دی ہے ❁ اسی طرح تکبّر، حَسَد، بدگُمانی جیسے باطنی گناہوں سے بچنے، حُقوقُ العِباد ادا کرنے، فرائض و واجبات کے ساتھ ساتھ مُسْتَحبّات پر عمل کر کے انعاماتِ آخرت پانے کیلئے نیکیوں کا خزانہ اکٹھا کرنے کی طرف عُموماً انسان کی توجّہ نہیں ہوتی مگر جسے اللہ پاک توفیق دے۔

اے عاشقانِ رسول! آپ کا کاروبار دن دُگنی رات چوگنی ترقّی کرے یا نہ کرے، ملازمت میں آپ کا گریڈ اپ ہو یا نہ ہو، اس پر کوئی سزا نہیں لیکن فرائض وواجبات چھوڑنے پر عذاباتِ جہنّم کی وارننگز (**Warnings**) موجود ہیں۔ حضرت سُفیان ثَوری رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کا فرمان ہے: لوگ سوئے ہوئے ہیں، جب اِنہیں موت آئے گی تو بیدار ہو جائیں گے۔[1]

جو کمانا ہے آخرت کے لئے کماؤ...!!

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ ابْتَغِ فِیْمَاۤ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ (پارہ:20، اَلْقَصَص:77)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: اور جو مال تجھے اللہ نے دیا ہے اس کے ذریعے آخرت کا گھر طلب کر۔

کتنی پیاری بات ہے، جو کچھ اللہ پاک نے عطا کیا ہے، اس سے کیا طلب کرنا ہے؟

1 ...حلیۃ الاولیا، جلد:7، صفحہ:54، رقم:9576۔

آخرت طلب کرنی ہے۔

اللہ پاک نے ہمیں کیا کیا دِیا ہے؟ ❁ ہاتھ اللہ پاک نے دیئے ❁ آنکھیں اللہ پاک نے عطا کیں ❁ زبان اللہ پاک نے عطا فرمائی ❁ کان اللہ پاک نے عطا فرمائے ❁ پیر اللہ پاک نے عطا فرمائے ❁ مال اللہ پاک نے عطا فرمایا ❁ دولت اللہ پاک نے عطا فرمائی ❁ کاروبار اللہ پاک نے عطا فرمایا ❁ کاریں کوٹھیاں اللہ پاک نے عطا فرمائیں ❁ جو کچھ بھی ہمارے پاس ہے، سب کچھ اللہ پاک نے ہی تو عطا فرمایا ہے، اب جو کچھ اللہ پاک نے عطا فرمایا ہے، کیوں دیا ہے؟ دُنیا کمانے کے لئے...!! نہیں۔ فرمایا:

وَ ابْتَغِ فِیْمَاۤ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ (پارہ:20، اَلْقَصَص:77)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور جو مال تجھے اللہ نے دیا ہے اس کے ذریعے آخرت کا گھر طلب کر۔

جو کچھ اللہ پاک نے دیا ہے، اس سے آخرت کماؤ...!! ❁ ہاتھ جنّتی کام کی طرف بڑھاؤ! جہنم میں لے جانے والے کام کی طرف نہ بڑھاؤ! ❁ آنکھ سے وہ دیکھو جو جنّت میں لے جائے، جہنّم میں لے جانے والی چیزیں نہ دیکھو! ❁ کان سے جنّت میں لے جانے والی چیزیں سُنو! جہنم میں لے جانے والی چیزیں نہ سُنو! ❁ زبان سے وہ بولو جو جنّت میں لے جائے، جہنم میں لے جانے والی چیزیں نہ بولو! ❁ پیر اس طرف اُٹھاؤ جو جنّت میں لے جائے، جہنّم میں لے جانے والے کام کی طرف پیر مت اُٹھاؤ! ❁ غرض اللہ پاک نے جو کچھ دیا ہے، اس سے دُنیا نہیں آخرت کمانی ہے، جہنّم نہیں، جنّت کمانی ہے۔

زیادہ سخاوت کیوں کرتے ہیں...؟

حضرت سہل بن عبد اللہ تُستَری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ بہت بڑے وَلِیُّ اللہ ہوئے ہیں، آپ کی

عادَتِ کریمہ تھی کہ اللہ پاک کی راہ میں بہت زیادہ خرچ کیا کرتے تھے، جو ہاتھ آتا، راہِ خُدا میں دے دیتے، آپ کے گھر والوں نے حضرت عبد اللہ بن مبارَک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں عرض کیا کہ اگر یہ اسی طرح خرچ کرتے رہے تو غریب ہو جائیں گے، انہیں کچھ سمجھائیے! اب حضرت عبد اللہ بن مبارَک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بھی بڑے نیک، عبادت گزار، وَلِیّ کامِل ہیں، آپ حضرت سہل رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پاس تشریف لائے، انہیں بتایا کہ آپ کے گھر سے یہ پیغام آیا ہے، فرمایا: عبد اللہ! کیا خیال ہے؟ ایک شخص ایک شہر میں رہتا ہے، اُس نے کسی دوسرے شہر میں اپنا گھر خرید لیا، اب وہ پہلے شہر سے ہجرت کر کے دوسرے شہر میں جانا چاہتا ہے، کیا وہ اپنے پہلے والے گھر میں کچھ چھوڑے گا؟ حضرت عبد اللہ بن مبارَک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: نہیں، وہ کچھ بھی نہیں چھوڑے گا۔ **فرمایا: بَس پھر جو دُنیا کو چھوڑ کر آخرت کی طرف جانے والا ہے، وہ دُنیا میں کچھ چھوڑ کر کیوں جائے...؟**[1]

پیارے اسلامی بھائیو! واقعی یہ مُشَاہدہ کی بات ہے، ہمارے ہاں جب لوگ مکان تبدیل کرتے ہیں تو پہلے والے مکان میں کچھ بھی رہنے نہیں دیتے، بالکل خالی کر دیتے ہیں، یہاں تک کہ دِیواروں کے سوراخوں میں کوئی کاغذ ہو، اسے بھی کھول کر دیکھتے ہیں، اس میں کچھ رہ نہ جائے، ایک سُوئی تک چھوڑی نہیں جاتی...!! آہ! عنقریب ہم یہ دُنیا چھوڑ کر آخرت کی طرف سفر کر جائیں گے، اب غور فرمالیجئے! ہم آخرت کے لئے آگے کیا بھیج رہے ہیں، کیا اُس جہان کے لئے کچھ تیاری کر رہے ہیں؟

عقلمند بادشاہ

ایک شہر کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ وہاں ایک عجیب و غریب قانون تھا کہ سال

1... تنبیہ الغافلین، باب رفض الدنیا، صفحہ:135۔

کے آخر میں جو بھی اجنبی آدمی اس شہر میں پہلی مرتبہ داخل ہوتا تو وہاں کے لوگ اس کا بڑا زور دار استقبال کرتے اور نعرے لگاتے: بادشاہ سلامت! بادشاہ سلامت! پھر اسے ایک سال کے لئے اپنا بادشاہ بنالیتے۔ چنانچہ ایک دن دُور دَراز کے علاقے سے ایک نوجوان اس شہر میں داخل ہوا، لوگوں نے اسے دیکھا تو بادشاہ سلامت! بادشاہ سلامت! کے نعرے لگاتے ہوئے اسے شہر میں لے گئے اور بادشاہ کی کُرسی پر بٹھادیا، نوجوان کو جب کچھ سکون ملا تو اس نے پوچھا: مجھ سے پہلے جو بادشاہ تھا اُس کا کیا ہوا؟ لوگوں نے کہا: سال کے آخر میں اس شہر میں پہلی مرتبہ داخل ہونے والے اجنبی انسان کو ہم صرف ایک سال کیلئے بادشاہ بناتے ہیں اور سال گزرنے کے بعد یہاں سے دور ایسے جنگل میں چھوڑ آتے ہیں، جہاں وہ اگر بھوک سے نہ بھی مرے تو وہاں کے سانپ، بچھو اور درندے اسے مار ڈالتے ہیں اور اس طرح وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔ نوجوان نے جب یہ سنا تو بہت خوف زَدَہ ہوا لیکن پھر خود کو سنبھالتے ہوئے کہا: مجھے وہ جگہ دکھائیں جہاں پر آپ ہر بادشاہ کو ایک سال بعد چھوڑ کر آتے ہیں، لوگ اسے وہاں لے گئے اس جگہ کا اچھی طرح جائزہ لینے کے بعد اس نے اپنی ایک سال کی بادشاہت میں اس شہر میں بہت اچھے اچھے کام کئے، لوگوں کو ہر طرح کا آرام پہنچایا اور شہر سے لے کر اسی جنگل تک ایک خوب صورت سڑک تیار کرائی، اس کے کناروں پر بہت ساری کھانے پینے کی دکانیں بنوائیں، دور دراز سے لوگوں کو لاکر یہاں بسادیا، وہ جنگل جسے دیکھ کر لوگوں کو ڈر لگتا تھا اب ایک خوب صورت شہر بن چکا تھا جسے دیکھنے کے لئے لوگ دُور دور سے آنے لگے، جب اس کی بادشاہت کا ایک سال مکمل ہوا تو اس نے کہا: مجھے بھی وہاں چھوڑ آؤ جہاں تم لوگ دوسرے بادشاہوں کو چھوڑ کر آتے تھے تو لوگوں نے کہا: آج سے آپ ہمارے مستقل بادشاہ ہیں ہم وہاں ان بادشاہوں کو

چھوڑ کر آتے تھے جو اپنی ایک سال کی بادشاہت کی خوش حال زندگی پاکر بعد کی زندگی کو بھول جاتے تھے کہ انہیں وہاں بھی جانا ہے جہاں کوئی انسان نہیں ہے، صرف سانپ، بچھوؤں اور درندوں کا ٹھکانہ ہے، جبکہ آپ اپنی ایک سالہ بادشاہت میں بعد کی زندگی کو نہیں بُھولے اور اس کے لئے پہلے ہی سے سارے اِنتظامات کر لئے ہیں۔ آپ عقل مند اور دُور اَندیش انسان ہیں اس لئے اب آپ ہی ہمارے بادشاہ رہیں گے۔ (1)

مرا حشر میں ہو گا کیا یا اِلٰہی!

اے عاشقانِ رسول! واقعی حقیقت یہی ہے۔ یہ دُنیا ہمارا مُستَقِل ٹھکانا نہیں۔ دُنیا آخرت کی کھیتی ہے۔ یہاں ہم جو بوئیں گے، وہی آخرت میں کاٹیں گے۔ آہ! عنقریب وہ وقت بَس آنے ہی والا ہے، جب حضرت عزرائیل عَلَیْہِ السَّلَام تشریف لائیں گے، ہم لاکھ چارہ جُوئی کریں، ہاتھ پیر ماریں، کچھ بھی کریں، وہ ہماری رُوح قبض کرلیں گے، آہ! پھر جلد ہمیں اندھیری قَبر میں تنہا ڈال دیا جائے گا، نہ کوئی ساتھی، نہ پُرسانِ حال...!! گُھپ اندھیری قبر میں قیامت تک تنہا رہنا ہو گا، پھر قیامت کا وہ ہولناک منظر...!! تانبے کی دہکتی ہوئی زمین، آگ برساتا سُورج، لوگ اپنے ہی پسینے میں ڈوب رہے ہوں گے، پیاس کی شِدَّت سے زبان لٹک کر سینے پر آرہی ہو گی، کلیجہ مُنہ کو آرہا ہو گا، پھر ہمارا اَعْمال نامہ ہمارے ہاتھ میں تھما دیا جائے گا، سامنا قہر کا ہو گا، آہ! اُس وَقْت سب کِیا دھرا سامنے آجائے گا۔

اے عاشقانِ رسول! ذرا تَصَوُّر تو باندھیے! اُس وَقْت اَعْمال نامہ نیکیوں سے خالی دیکھ کر کتنی حسرت ہو گی...!! رہ رہ کر خیال آرہا ہو گا: ہائے! ہائے! میں نے تو زِندگی کھیلوں میں

---

1 ...ماہنامہ فیضانِ مدینہ، اکتوبر 2019، صفحہ: 15۔

گزار دی، آخرت کے لئے تو کچھ جمع ہی نہ کیا ۞ مجھے فِکْر تھی تو مال کمانے کی، نیکیاں کمانے کی تو فرصت ہی نہ ملی ۞ مجھے کاریں خریدنے، کوٹھیاں بنانے کی تو فِکْر تھی، جنّت میں محل بنوانے کی تو کبھی فِکْر ہی نہ کی ۞ آہ! سوشل میڈیا، فیس بُک، یوٹیوب وغیرہ پر گُناہوں بھرے کام کرنے کے لئے تو بہت وَقْت تھا، نَماز و تِلاوت اور نیک اَعْمال کے لئے کبھی فُرصت ہی نہ ملی ۞ آفِس جانے کیلئے تو آنکھ کھل جاتی تھی، نَمازِ فجر کے لئے اُٹھنے کی توفیق نہیں ہوتی تھی ۞ آہ! زِندگی بس دُنیا کی عارِضی، فانی، چند روزہ مستقبل بنانے کی فِکْر ہی میں کٹ گئی، آخرت بھی آنی ہے، رَبِّ کریم کے حُضُور حاضری بھی ہونی ہے، زِندگی کے ایک ایک عَمَل کا جواب دِہ بھی ہونا ہے، اس بارے میں تو کبھی سوچا ہی نہیں تھا ۞ ہاں! قبرستان سے گزر ہوتا تھا مگر دِل میں غفلت جمائے، سَر جھکا کر چپ چاپ گزر جایا کرتا تھا ۞ جنازوں میں شِرکَت کے مَوَاقِع بھی ملتے تھے مگر اِن سے عِبْرت کبھی نہیں لی تھی، گلی، محلے میں، اپنے دوست اَحباب، عزیز رشتے داروں بلکہ اپنے گھر سے بھی جنازہ اُٹھتے دیکھا تھا مگر میں نے بھی مرنا ہے اس کا تو کبھی خیال ہی نہیں آیا تھا۔ آہ! زِندگی غفلت میں گزار دی، اب اَعْمَال نامہ خالی ہے۔ کاش! میں نے دُنیا میں فِکْر کر لی ہوتی، کاش! نیک اَعْمَال کئے ہوتے، کاش! نَمازیں پڑھی ہوتیں، کاش! کاش! صد کروڑ کاش! سنیئے! قرآنِ کریم کیا کہہ رہا ہے:

يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ۚ﴿۲۴﴾ (پارہ:30، الفجر:24)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اے کاش کہ میں نے اپنی زندگی میں (کوئی نیکی) آگے بھیجی ہوتی۔

پیارے اسلامی بھائیو! ذرا سوچئے تو سہی...!! روزِ قِیامت اگر ایسا ہو گیا تو کیا بنے گا۔ ابھی وَقْت ہے، آج آخرت کی فِکْر کر لیں، آج قَبْر جگمگانے کی فِکْر کر لیں، قَبْر میں، حَشْر

میں، پُل صراط پر کامیابی پانے کے لئے اللہ پاک کے حُضُور جھک جائیں، رو رو کر توبہ کر لیں، گُناہ چھوڑ کر اللہ پاک کی رضا والے کام کرنے میں مَصْرُوف ہو جائیں۔

مٹا دے ساری خطائیں مِری مِٹا یارَبّ! | بنا دے نیک بنا نیک دے بنا یارَبّ!
اندھیری قبر کا دِل سے نہیں نکلتا ڈر | کروں گا کیا جو تُو ناراض ہو گیا یارَبّ!
گنہگار ہوں میں لائقِ جہنّم ہوں | کرم سے بخش دے مجھ کو نہ دے سزا یارَبّ!
رِہائی مجھ کو ملے کاش! نفس و شیطاں سے | ترے حبیب کا دیتا ہوں واسطہ یارَبّ!
میں کر کے توبہ پلٹ کر گُناہ کرتا ہوں | حقیقی توبہ کا کر دے شَرَف عطا یارَبّ!(1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

خُطباتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

امام حَسَن بصری رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں اس تلاش میں تھا کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جمعہ کے دِن جو خُطبہ ارشاد فرماتے تھے، وہ کیا تھا۔ 4 سال تک میں اس کی تلاش کرتا رہا، آخر مجھے معلوم ہوا کہ ایک انصاری صحابی ہیں، ان کے پاس وہ خُطبہ مُبارَک ہے، میں ان کے پاس پہنچا، دیکھا تو وہ مشہور صحابی حضرت جابِر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ تھے، میں نے عرض کیا: وہ خُطبہ مبارَک جو پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہر جمعے کو ارشاد فرماتے تھے، کیا آپ نے وہ سُنا ہے، فرمایا: ہاں! سُنا ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرماتے: اے لوگو! تمہارے لئے آثار اور نشانات ہیں، ان نشانات کی طرف بڑھ جاؤ! تمہاری ایک انتہا ہے، اس انتہا کی طرف چلو...!! بیشک بندۂ مؤمن 2 خوفوں کے درمیان رہتا ہے،

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 78 ملتقطاً۔

(1): ایک خوف اُس زندگی کا، جو گزر چکی، بندہ نہیں جانتا کہ اس کے متعلق اللہ پاک کیا فیصلہ فرمائے گا (2): دوسرا خوف باقی زندگی کا، بندہ نہیں جانتا کہ اس کے متعلق اللہ پاک نے کیا فیصلہ فرمایا ہے ۞ پَس بندے کو چاہئے کہ اپنے لئے سامانِ سَفَر تیار رکھے ۞ زندگی میں موت کی تیاری کر لے ۞ جوانی ہی میں بُڑھاپے کے لئے اہتمام کر لے ۞ دُنیا میں آخرت کما لے، بے شک دُنیا تمہارے لئے پیدا کی گئی ہے مگر تم آخرت کے لئے بنائے گئے ہو، خُدا کی قسم! موت کے بعد کوئی مشقت (یعنی محنت والا کام) نہیں ہے اور دُنیا کے بعد 2 ہی گھر ہیں: (1): یا جنّت (2): یا پھر دوزخ۔ اَقُوْلُ قَوْلِی ھٰذَا میں تمہیں یہ نصیحت کرتا ہوں وَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لِیْ وَلَکُمْ اور میں اپنے لئے بھی استغفار کرتا ہوں، تمہارے لئے بھی...!![1]

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھئے! کتنی پیاری نصیحتیں ہیں، ہم سب کی ایک انتہا ہے، ہم چاہے ۞ ڈاکٹر ہیں یا انجینئر ۞ وکیل ہیں یا جج ۞ سیٹھ ہیں یا مزدور ۞ استاد ہیں یا شاگرد ۞ دُکاندار ہیں یا گاہک ۞ بادشاہ ہیں یا وزیر ۞ امیر ہیں یا غریب ۞ طاقت ور ہیں یا کمزور، ہم چاہے کچھ بھی ہیں، ہم سب کی ایک انتہا ہے اور ہم اس انتہا کی طرف دِن بہ دِن بلکہ لمحہ بہ لمحہ بلکہ سانس بہ سانس بڑھتے چلے جا رہے ہیں، کامیاب وہ ہے جو اس دُنیا میں رہ کر آخرت کی تیاری کر لیتا ہے۔

کتنے عجیب لوگ ہیں...!!

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی حدیثِ پاک ہے، فرمایا: حیرت...!! انتہائی حیرت ہے اس پر جو ہمیشہ کے گھر کو مانتا ہے، پھر بھی دھوکے کے گھر (یعنی دُنیا) کے

---

1 ...تنبیہ الغافلین، باب رفض الدنیا، صفحہ: 135۔

لئے محنتوں میں مَصرُوف ہے۔ (1)

دِلا غافل نہ ہو یک دَم یہ دنیا چھوڑ جانا ہے | بغیچے چھوڑ کر خالی زمیں اندر سمانا ہے
ترا نازک بدن بھائی جو لیٹے سَیج پھولوں پر | یہ ہوگا ایک دن بے جاں اِسے کیڑوں نے کھانا ہے
تُو اپنی موت کو مت بھول کر سامان چلنے کا | زمیں کی خاک پر سونا ہے اِینٹوں کا سِرہانا ہے
نہ بَیلی ہو سکے بھائی نہ بیٹا باپ تے مائی | تُو کیوں پھرتا ہے سَودائی عمل نے کام آنا ہے
عزیزا یاد کر جس دن کہ عِزرائیل آئیں گے | نہ جاوے کوئی تیرے سَنگ اکیلا تُو نے جانا ہے
جہاں کے شُغل میں شاغِل خدا کے ذِکر سے غافل | کرے دعوٰی کہ یہ دنیا مِرا دائم ٹِھکانہ ہے
غُلام اِک دَم نہ کر غفلت حیاتی پر نہ ہو غرّہ | خدا کی یاد کر ہر دم کہ جس نے کام آنا ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہم فضول خواب دیکھ رہے ہیں

ایک مرتبہ کسی عقلمند شخص نے اپنے ایک دوست کو خط لکھا اور بڑی سبق آموز نصیحت کی، اُنہوں نے لکھا: یہ دُنیا ایک نیند ہے اور آخرت بیداری ہے ان دونوں کے درمیان (یعنی نیند سے جگانے والی چیز) موت ہے اور ہم نیند کی حالت میں پریشان، اُلجھے ہوئے خواب دیکھ رہے ہیں۔ (2)

اے عاشقانِ رسول! یہ حقیقت ہے...!! ہم خواب دیکھ رہے ہیں، اُلجھے ہوئے پریشان خواب اور اُن خوابوں کو سچّا کرنے کی خاطِر بَس اندھا دُھند دوڑتے چلے جارہے ہیں، دوڑتے چلے جارہے ہیں، ہماری مَنزِل کہاں ہے؟ کچھ خبر نہیں، رُکنا کہاں ہے؟ کچھ خبر نہیں،

1 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب ذم الدنیا، جلد:5، صفحہ:25، حدیث:14۔
2 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب: قصر الامل، جلد:3، صفحہ:314، حدیث:52۔

موت سامنے کھڑی ہے، قَبْر کا گڑھا آنکھوں کے سامنے ہے اور ہم بالکل فِکْر نہیں کرتے، ابھی ہوش میں آنے کا وقت ہے ورنہ سوائے افسوس کے کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔

آخرت کو بھول بیٹھا فکرِ دُنیا کے عوض | موت کا حملہ اچانک بے خبر، کیسا لگا؟
ہنستے ہنستے تو نے دُنیا میں گزار دی زندگی | اب نیا زیرِ زمین تنگ گھر، کیسا لگا؟
تو ہنسا کرتا تھا اوروں کو پریشان دیکھ کر | چل دیا اپنوں کو رَوتا چھوڑ کر، کیسا لگا؟
اب نہ وہ تکیہ ملائم اور نہ بستر مَخْمَل | جسم پر دو گز کفن مٹی پر سر، کیسا لگا؟

انسان، موت اور اُمّید کی مثال

صحابیِٔ رسول حضرت عبد اللہ بن مَسْعُود رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: ایک دن اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم نے چوکور ڈبہ بنایا، اِس کے اندر ایک لکیر لگائی، پھر اِس لکیر کے دونوں طرف چھوٹی چھوٹی لکیریں لگائیں، پھر اِس ڈبے سے باہَر ایک لکیر کھینچی، پھر فرمایا: یہ (یعنی ڈبے کے اندر کی ایک لکیر) انسان ہے اور یہ (یعنی اس کے گرد چوکور ڈبہ) یہ موت ہے، جس نے انسان کو گھیر رکھا ہے، یہ چھوٹی چھوٹی لکیریں، مختلف آفات ہیں جو انسان کو چمٹی ہوئی ہیں، انسان ایک سے بچ جاتا ہے تو دوسری اُسے ڈس لیتی ہے اور وہ (یعنی ڈبے سے باہَر والی لکیر) انسان کی اُمّید ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! اِس عبرتناک حدیثِ پاک نے ہمارے حالات کی پُوری پُوری عکّاسی کر دی ہے۔ واقعی موت نے ہمیں چاروں طرف سے گھیر رکھا ہے ۞ ہم اپنے ارد گرد موت کے اَسباب پر غور کریں ۞ بجلی موت کا ذریعہ ہے ۞ ہماری گاڑی موت کا ذریعہ ہے ۞ بیماری موت کا ذریعہ ہے ۞ ہمارا کھانا ہمارے اندر اُتر کر زہر بھی بن سکتا ہے،

1 ... بخاری، کتاب الرقاق، باب فی الامل وطولہ، صفحہ: 1581، حدیث: 6417۔

لہٰذا یہ بھی موت کا ذریعہ ہے، یُوں غور کریں، موت نے ہمیں چاروں طرف سے گھیر رکھا ہے اور ہم مختلف قسم کے مسائل میں پھنسے ہوئے ہیں ❁ کبھی بیماری آتی ہے ❁ کبھی تنگدستی آتی ہے ❁ کبھی بچوں کی فِکْر ❁ کبھی اپنی فِکْر ❁ کبھی کھانے کی فِکْر ❁ کبھی کمانے کی فِکْر ❁ ہم ہزار قسم کی فِکْروں اور مسائل و آفات میں گھرے ہوئے ہیں، جبکہ ہماری اُمّیدیں سالہا سال کی ہیں، ہمیں یہ نہیں معلوم کہ کل کا سورج بھی دیکھنا ہے یا نہیں مگر پلاننگ ہمارے پاس 100 سال کی ہے، خواب ہم نے لمبے لمبے دیکھ رکھے ہیں۔ آہ! نہ جانے یہ خواب پُورے بھی ہو پائیں گے یا نہیں، پھر اگر پُورے ہو بھی گئے، تب بھی موت تو بہر حال آنی ہی آنی ہے، قَبْر میں تو اُترنا ہی اُترنا ہے، روزِ قِیامت بارگاہِ اِلٰہی میں پیشی تو ہونی ہی ہونی ہے...!!

مگر افسوس! ❁ دُنیا کی محبّت ❁ مال و دولت کی حِرْص ❁ فضولیات میں مشغولیت ❁ عزّت و شہرت اور منصب کی ہَوَس ❁ گُناہوں کی کَثْرت ❁ اور لمبی اُمّیدوں نے ہمیں غافِل کر دیا ہے، دِل پر غفلت کے پردے پڑے ہیں اور ہم **فِکْرِ آخرت** سے کوسوں دُور، بَس دُنیوی مستقبل چمکانے کی فِکْر میں دِن رات گزارے چلے جا رہے ہیں۔

❁ ہم یقین سے جانتے ہیں کہ ایک دِن مرنا ہے مگر ہم موت کی تیّاری نہیں کرتے ❁ ہم جانتے ہیں کہ قبر میں اُترنا ہے مگر ہمیں قَبْر کے اندھیرے، تنہائی اور وَحشَت کی فِکْر نہیں ہوتی ❁ ہم مسلمان ہیں، ہمیں یقین ہے کہ روزِ قِیامت مُردوں کو اُٹھایا جائے گا ❁ ہمیں معلوم ہے کہ قِیامت کا دِن سخت ہولناک دِن ہے ❁ آہ! وہ دہکتی ہوئی زمین ❁ آگ برساتا سُورج ❁ ہائے! ہائے! وہ جہنّم کی ہولناکیاں ❁ آہ! اندھیرے میں ڈوبا ہوا، بال سے باریک، تلوار کی دھار سے تیز پُل صراط ❁ ہاں! وہ میزانِ عَمَل جس پر روزِ قِیامت اَعْمَال تولے جائیں گے ❁ آہ! ہمارا نامۂ اَعْمَال، جس میں ہر چھوٹا بڑا عَمَل درج ہو گا ❁ روزِ

قِیامت مخلوق کے سامنے ہمارا اَعْمال نامہ کھول دیا جائے گا ❁ رَبِّ جَبّار وقَہّار کی بارگاہ میں حاضِری ہو گی ❁ ایک ایک نعمت، ہر ہر عَمَل کے متعلق پوچھا جائے گا۔

ہم یہ سب باتیں جانتے ہیں، مانتے ہیں، اِن پر یقین بھی رکھتے ہیں مگر افسوس! ہمیں فِکْر نہیں ہوتی ❁ ہم دُنیا میں ایسے کھو گئے جیسے کبھی مرنا ہی نہیں ❁ **فِکْرِ آخرت** سے دِل خالی ہیں ❁ خَوفِ خُدا ❁ خوفِ قَبْر ❁ خوفِ آخرت کچھ بھی نہیں ❁ بَس دُنیا کی رنگینیوں میں مست ❁ ایک عارِضی بلکہ جس کے آنے کا یقین بھی نہیں، ایسے مستقبل کی فِکْر میں دِن رات گزارتے چلے جارہے ہیں۔ آہ! یہ غفلت...!!

دِل سے مرے دُنیا کی محبّت نہیں جاتی | سرکار! گُناہوں کی بھی عادَت نہیں جاتی
دِن رات مسلسل ہے گُناہوں کا تسلسل | کچھ تم ہی کرو نا یہ نحوست نہیں جاتی
گو پیشِ نظر قبر کا پُرھول گڑھا ہے | افسوس! مگر پھر بھی یہ غفلت نہیں جاتی [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیکوکار بن جائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! یہ آیتیں، اتنی ساری روایتیں، واقعات، سب کچھ ہمیں جھنجھوڑ جھنجھوڑ کر کہہ رہا ہے: اے بندے! یہ دُنیا آخرت کے لئے وقف ہے، دُنیا آخرت کی کھیتی ہے، آج جو بوئے گا، وہی آخرت میں کاٹے گا، ہمیں چاہئے کہ آج اور ابھی سے اپنی زندگی کے مقصد کو سمجھیں، اپنی زندگی کو اس عارضی، فانی، چند روزہ دُنیا کے لئے نہیں بلکہ آخرت کے لئے وقف کر دیں، دُنیا میں رہ کر دُنیا نہیں بلکہ آخرت کمانا شروع کر دیں۔

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 382 ملتقطاً۔

نیک بننے کا نسخہ

پیارے اسلامی بھائیو! نیک بننے کا ایک بہترین نسخہ دورِ حاضر کی عظیم علمی و روحانی شخصیت، امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا کردہ **نیک اعمال** کا رسالہ بھی ہے۔

روزانہ **نیک اعمال** کے رسالے سے پابندی کے ساتھ اعمال کا جائزہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے نیک، متقی، پرہیز گار بننے میں مدد ملے گی۔ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت ابوذر غفاری رَضِیَ اللہُ عَنہ سے ارشاد فرمایا: اے ابوذر! آدمی اُس وقت تک متقی نہیں بن سکتا جب تک اپنے اعمال کا جائزہ اتنی سختی سے نہ کرے جتنی سختی سے کوئی شخص اپنے کاروباری شریک سے حساب کرتا ہے، اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ اسے معلوم ہو جائے گا کہ اس کے کھانے، پینے اور پہننے کی چیزیں حلال کی ہیں یا حرام کی۔ [1]

لٰہذا اہمّیت کیجئے اور آج ہی نیک اعمال کا رسالہ حاصل کیجئے، اور کوشش کرکے پابندی کے ساتھ جائزہ لینے کی نیّت کیجئے، روزانہ جائزہ لینے کے لئے کوئی وقت مثلاً سونے سے پہلے یا اُٹھنے کے بعد مقرر کرلیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! آہستہ آہستہ عادت پختہ ہو جائے گی اور نیکیوں پر عمل کی توفیق ملے گی۔

کروں بے لَوث خدمت سنتوں کی — شہا گر لطف مجھ پر آپ کا ہو
دے جذبہ مَدنی انعامات کا تو — کرم یا سیّدِ ہر دو سرا ہو [2]

1 ...کنز العمال، کتاب الاخلاق، قسم الافعال، جز:3، جلد:2، صفحہ:279، حدیث:8497 ملتقطا۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:316۔

نوٹ: اب دینی ماحول میں **مَدَنی انعامات** کی اصطلاح **نیک اعمال** ہے۔

حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا ذکرِ خیر

پیارے اسلامی بھائیو! **21 مُحَرَّم شریف** کو عظیم صحابیِ رسول، عاشقِ مصطفےٰ، مُؤَذِّنِ رَسُول حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا یومِ وصال ہے ❁ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ **سابِقُ الْاِسْلام** ہیں یعنی آپ نے ابتداءِ اسلام ہی میں ایمان قبول کر لیا تھا ❁ غُلامی سے آزادی نصیب ہونے کے بعد سے لے کر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے وِصالِ ظاہِری تک حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضر رہے ❁ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ **مُؤَذِّنِ رسول** بھی ہیں ❁ اور **خازِنِ مصطفےٰ** بھی ہیں یعنی رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے مالی مُعَاملات کی دیکھ بھال کی ذِمّہ داری حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو عطا کر رکھی تھی ❁ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے وِصالِ ظاہری کے بعد حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ مُلکِ شام تشریف لے گئے اور آخر تک وہیں رہے، آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سن 20 ہجری کو اس دُنیائے فانی سے رُخصت ہوئے۔ آپ کا مزار مبارک مُلکِ شام میں ہے۔[1]

مفتیِ دعوتِ اسلامی مفتی فاروق کا تذکرہ

18 مُحَرَّم شریف کو بہت ہی نیک ہستی، عاشقِ قرآن، عاشقِ نیک اَعمال، عالِمِ باعَمل، مفتیِ دعوتِ اسلامی حضرت مفتی محمد فاروق عطّاری رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا یومِ وصال ہے، آپ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ❁ نمازوں کی حفاظت فرمانے والے ❁ زبان اور آنکھوں کا قفلِ مدینہ لگانے والے ❁ تلاوتِ قرآن کریم کرنے والے ❁ اور خوب خوب دینی کاموں میں حصہ لینے والے تھے،

---

1 ...اُسد الغابہ، جلد:1، صفحہ:415-416و418 ملتقطاً۔

آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے انتقال کے بعد آپ کی قبر پر کھڑے ہو کر آپ کے پیرو مرشد امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ آپ کے بارے میں یوں فرمایا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں اس سے راضی تھا، آپ بھی راضی ہو جائیں، یا غوث اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ! میں اس سے راضی ہوں میرے فاروق سے آپ بھی راضی ہو جائیں۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہیپاٹائٹس کا رُوحانی عِلاج

پیارے اسلامی بھائیو! 28 جُولائی کو ***World Hepatitis Day*** (ہیپاٹائٹس کا عالمی) منایا جاتا ہے، ہیپاٹائٹس جگر کی بیماری ہے، اللہ پاک ہمیں اس سے محفوظ فرمائے، خطرناک مرض ہوتا ہے، موت کا سبب بھی بن جاتا ہے، خدانخواستہ ایسا مسئلہ ہو تو ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے، میں آپ کو ہیپاٹائٹس کا ایک رُوحانی عِلاج بتاتا ہوں، اس پر عمل کیجئے! مرض ہوا تو دُور ہو جائے گا، نہ ہوا تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس سے حفاظت رہے گی۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کے ساتھ سورۂ قریش 1 بار (اوّل آخر 11 بار دُرُود شریف) پڑھ (یا پڑھوا) کر آبِ زم زم شریف یا اُس پانی میں جس کے اندر آبِ زم زم شریف کے چند قطرے شامل ہوں دَم کیجئے اور روزانہ صُبح، دوپہر اور شام پی لیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! 40 روز کے اندر اندر شِفایاب ہو جائیں گے۔ (صرف ایک بار دَم کیا ہوا پانی کافی ہے، حسبِ ضرورت مزید پانی ملا لیجئے)[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... مفتیٔ دعوتِ اسلامی، صفحہ: 70۔
2 ... بیمار عابد، صفحہ: 60۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام:نیک اعمال

پیارے اسلامی بھائیو! نیک نمازی بننے ، فکرِ آخرت کا جذبہ پانے، دنیا کی محبّت سے جان چھڑانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ رہئے! 12 دینی کاموں میں عملی طور پر شرکت کیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! دین و دنیا کی برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **نیک اعمال** بھی ہے

فرمانِ آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّم: عقل مند وہ ہے جو اپنا مُحَاسَبہ اور مرنے کے بعد کے لئے عَمَل کرے[1] ❁ اپنی اِصْلاح کرنے اور خود کو شیطان سے بچانے کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ ہم اپنی عادات، اپنے کردار اور اپنے اَعْمَال کا جائزہ لیا کریں۔

❀ - **دورِ حاضِر میں** امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنا جائِزہ لینے کا آسان طریقہ دیا ہے: **رسالہ نیک اَعْمَال** ❁ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کے لئے **نیک اَعْمَال رسالے** میں 72 سوال جواب لکھے ہیں ❁ ہر سوال کے نیچے 30 خانے ہیں ❁ روزانہ سوال پڑھ کر اپنا جائزہ لینا ہوتا اور خانے بھرنے ہوتے ہیں ❁ دُرُست اسلامی زِندگی گزارنے کا یہ بہترین نسخہ ہے ❁ اس کے ذریعے نہ جانے کتنوں کی اِصْلاح ہو چکی ہے۔

❀ - **آپ بھی یہ رسالہ خریدیئے!** روزانہ اپنا جائزہ لیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! بہت فائدہ ہو گا ❁ اَخلاق سنوریں گے ❁ کردار اچھا ہو گا ❁ عادات بہتر ہوں گی ❁ نیکیوں پر استقامت ملے گی ❁ گُناہوں سے نفرت ہو گی ❁ دِل روشن ہو گا ❁ محبّتِ اِلٰہی نصیب ہو گی ❁ عشقِ رسول میں اِضافہ ہو گا ❁ روحانیت ملے گی اور ❁ فِکرِ آخرت نصیب ہو گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...ترمذی، صفحہ:583، حدیث:2459بتغیر قلیل۔

نیک اعمال کے رسالے کی برکت

نیو کراچی کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: عَلاقے کی مسجِد کے امام صاحِب جو کہ دعوتِ اسلامی سے وابَستہ ہیں، انہوں نے میرے بڑے بھائی جان کو نیک اعمال کا رسالہ تحفے میں دیا۔ وہ گھر لے آئے اور پڑھا تو حیران رہ گئے کہ اِس مختصر سے رسالے میں ایک مُسلمان کو اسلامی زندگی گزارنے کا اتنا زبردست فارمولا دے دیا گیا ہے! نیک اعمال کا رسالہ ملنے کی بَرَکت سے الحمدللہ اُن کو نماز کا جذبہ ملا اور نَمازِ باجماعت کی ادائیگی کے لئے مسجِد میں حاضِر ہو گئے اور اب پانچ وَقت کے نَمازی بن چکے ہیں، داڑھی مبارَک بھی سجالی اور پابندی سے نیک اعمال کے رسالے سے جائزہ لیتے ہیں۔

نیک اعمال کے عامل پہ ہر دم ہر گھڑی | یاالٰہی! خوب برسا رحمتوں کی تو جھڑی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک اعمال (Naik Amal) موبائِل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! نیک بننے اور نیک اعمال میں اضافے کے لئے دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائِل ایپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: **نیک اعمال** (Naik Amal) یہ ایپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجیے۔ اس ایپلی کیشن میں: اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں اور طالب علموں کے لئے الگ، الگ نیک اعمال کے رسائل موجود ہیں۔ اس ایپلی کیشن کو 6 مختلف زبانوں ❁ انگریزی ❁ اردو ❁ ہندی ❁ بنگلہ ❁ گجراتی اور ❁ سندھی میں استعمال کیا جاسکتا ہے ❁ اس میں مختلف نیک اَعْمَال پر مبنی سُوالات دیئے گئے ہیں ❁ ہر سُوال کے نیچے 30 خانے ہیں، روزانہ اپنی مرضی کا کوئی بھی وقت مقرر کر کے اپنے

اَعْمال کا جائزہ لیجئے، اس کے مُطابق زِندگی گزاریئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنے گا، دِل کی پاکیزگی ملے گی اور کردار اُجلا اُجلا، نکھرا نکھرا، خوبصُورت ہو جائے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعْلانات

❀ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی رات عشاء کی نماز کے بعد مدنی چینل پر اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں

❀ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **نیکی کی دعوت کیسے دیں** کا اِعْلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھئے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ پر رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے دوسروں کو بھی شئیر (*Share*) کیجئے! ❀ اللہ پاک کے بعض بندے ایسے ہوتے ہیں جو اپنی مختصر سی زندگی میں ایسے نمایاں کام کرتے ہیں کہ دنیا حیران رہ جاتی ہے، انھی میں سے ایک شخصیت مفتیٔ دعوتِ اسلامی کی ہے، جنھوں اپنی مختصر سی زندگی میں وہ عظیم کام کئے جو اپنی مثال آپ ہیں ان میں سے چند کاموں کو ایک کتاب بنام **مفتیٔ دعوت اسلامی** میں تحریر کیا گیا ہے۔ اس

کتاب کو آپ 75 روپے میں مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے قیمتاً طلب فرمائیں۔ خود بھی پڑھیئے! اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّةِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

قرآنِ پاک کی تلاوت کرنا سُنَّت ہے

2 فرامینِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): میری اُمّت کی اَفْضَل عبادت تلاوتِ قرآن ہے۔[2] **(2):** جو رات کو 200 آیات تِلاوت کرے، اس کا نام عبادت گزاروں میں لکھ دیا جائے گا اور جو 400 آیات کی تِلاوت کرے، اس کے لئے ایک قِنْطار اَجر لکھ دیا جائے گا، ایک قِنْطار 120 قیراط کے برابر ہے اور ایک قیراط اُحُد پہاڑ جتنا ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! قرآنِ کریم کی تِلاوت کرنا سُنَّت ہے۔ ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کثرت سے قرآنِ کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے ❁ حضرت

---

1 ... تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ... شُعَبُ الْاِیْمان، باب: تعظیم قرآن، جلد:2، صفحہ:347، حدیث:2004۔
3 ... شُعَبُ الْاِیْمَان، جلد:2، صفحہ:401، حدیث:2197۔

عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: کوئی چیز آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم کو تِلاوت سے نہ روکتی تھی ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم رات کی نماز میں کبھی کبھی پُوری سورۂ بقرہ (پہلے پارے سے تیسرے پارے تک کل 286 آیات) اور سُورَۂ آلِ عمران (تیسرے پارے سے لے کر چوتھے پارے تک کل 200 آیات) کی تلاوت فرمایا کرتے تھے ❁ روزانہ رات کو سُوْرَۂ سجدہ، سُورَۂ ملک، سورۂ بنی اسرائیل، سورۂ زُمَر، سُوْرَۂ کافِرون، سُوْرَۂ فَلَق اور سُوْرَۂ نَاس کی تلاوت کرکے سویا کرتے تھے۔

اللہ پاک ہمیں بھی خوب تِلاوتِ قرآن کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم۔

الٰہی خوب دے شوق قرآں کی تلاوت کا
شَرَف دے گنبدِ خضرا کے سائے میں شہادت کا

مختلف سُنّتیں اور آداب سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حِصّہ:16 اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی 100 صفحات کی کتاب **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے! سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

غم کے بادَل چھَٹیں قافلے میں چلو | خوب خوشیاں ملیں قافلے میں چلو
ربّ کے در پر جُھکیں، اِلتجائیں کریں | بابِ رحمت کھلیں، قافلے میں چلو

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک، 2 دُعائیں اور 2 احادیث

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

جو یہ دُرُودِپاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴾4﴿ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِىْ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ الله

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللهُ عنہ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللهُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہوجاتی ہے۔[4]

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔
4 ...الترغیب والترھیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

﴾1﴿ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴾2﴿ گویا شبِ قَدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

جمعہ اور شبِ جمعہ کی فضیلت پر 2 اَحادِیث مُبارکہ

﴾1﴿ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ اُس کو عَطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی کے چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے

---

1 ...مَجمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
2 ...تاریخِ اِبنِ عَساکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔

والے! (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ أَسۡتَغۡفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيۡهِ پڑھے اُس کے گُناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1 ...کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الروایۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 ...معجم اوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔